www.leader.ir
دفتر مقام معظم رهبری

رہبر معظم کی امامت میں رمضان المبارک کی پہلی نماز جمعہ کا انعقاد

15 /Sep/ 2007

حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے ماہ رمضان كي پہلي نماز جمعہ كے دوسرے خطبے ميں تہران كے موحد اور انقلابي عوام كے عظيم الشان اجتماع سے خطاب كرتے ہوئے فرمايا كہ ايران كے ہميشہ بيدار اور آگاہ عوام ايمان كى طاقت اور استقامت و پائدارى كے ساتھ انقلاب اسلامي كو كمزور بنانے كے امريكي منصوبوں كو نقش برآب كرديں گے اور اسي پرافتخار راستے پر چلتے ہوئے ايک دن اس مقام پر پہنچ جائيں گے کہ جہاں کوئي طاقت ان کو ڈرانے دھمكانے كے بارے ميں سوچ بھي نہيں سكے گي تہران يونيورسٹى كا احاطہ اور اسكے آس پاس كى سڑكيں عوامى اجتماع سے مملو تھيں
حضرت آيت اللہ العظمى خامنہ اي نے نماز جمعہ کے پہلے خطبے ميں لوگوں كو تقواي الہي كي رعايت كرنے كي نصيحت كرتے ہوئے ماہ مبارک رمضان كو بيش قيمت فرصتوں والا مہينہ قرارديا اور فرمايا کہ اگر اس بابركت مہينے كي فرصتوں سے صحيح استفادہ كيا جائے تو انسان كي پوري زندگي كے ليے نہايت قيمتي معنوي ذخيرہ اس كے ہاتھ آجاتا ہے آپ نے روزہ داري كي رياضت قرآن مجيد كي تدبر كے ساتھ تلاوت، خداوند متعال كے ساتھ راز و نياز اور گناہوں سے دوري كو اس ماہ مبارک كے بہترين اعمال ميں سے قرار ديتے ہوئے ياددلايا کہ اس عظيم مہينے ميں حقيقي استغفار اور واقعي توبہ خاص كر رات كي تنہائي ميں اورسحر كے وقت اپنے معبود سے رابطہ برقرار كرنا دلوں كو جلا بخشتااورگناہوں كے زنگ سے پاک كرتا ہےاور انسان ماہ مبارک كي بركتوں سے بہرہ مند ہونے كے ليے آمادہ ہوجاتاہے
حضرت آيت اللہ العظمي خامنہ اي نے نماز جمعہ كے خطبوں ميں جمہوري اسلامي ايران كے مقابلے ميں عالمي استكبار كي شكست فاش اور اس كے علل اور اسباب كو بيان كرتے ہوئے صدام اور اس كے حاميوں كي طرف سے ايران كے خلاف آٹھ سالہ جنگ كي طرف اشارہ كيا اور فرمايا كہ صدام اور اس كے حاميوں كےاس ناپاک منصوبے كا اصلى مقصد انقلاب اسلامي كو نابود كرنا تھا اس ليے كہ مغربي تجزيہ كار اور رہنما يہ جان چكے تھے كہ اسلامي انقلاب عالم اسلام كے ليے ہدايت كا سرچشمہ ثابت ہوگا لہذا انھوں نے كوشش كي كہ اس انقلاب كي ترقي كي راہ ميں ركاوٹيں ايجاد كي جائيں
حضرت آيت اللہ العظمى خامنہ اي نے امريكي اور مغربي حكام كى جانب سے ايران كا اقتصادي محاصرہ كرنے كے خام خيال كي طرف اشارہ كرتے ہوئے فرمايا كہ ايرانى عوام جنگ كے زمانے ميں سخت اقتصادى محاصرے اور پابنديوں كے دور سے گذر كر ايسے مقام پر پہنچ چكي ہے كہ آج عسكري اعتبار سے خطے ميں كسي كو اپنا مدمقابل نہيں سمجھتي اور علمى ترقى اور پيشرفت كے راستے پر گامزن ہے اور ايٹمى ٹيكنالوجى كے ميدان ميں بھى ايرانى عوام نے قابل فخر پيش رفت حاصل كي ہے اور يہ ثابت كرديا ہے كہ استقامت اور پائداري اور روحاني طاقت كے مقابلے ميں كسي بھي قسم كے محاصرے كا نتيجہ الٹا ہوتا ہے
رہبر معظم انقلاب اسلامي نے گيارہ ستمبر كے خود ساختہ حادثے ميں امريكي حكومت كي شكست كي طرف اشارہ كرتے ہوئے فرمايا كہ امريكہ نےيہ منصوبہ ايک نئے مشرق وسطي كي تشكيل اورايران كا نيا محاصرہ كرنے اور جمہوري اسلامي كو شكست دينے كے ليے بناياتھا امريكيوں كي كوشش تھي كہ وہ اپنے اس پہلودار منصوبے كو عملي جامہ پہنا كر ايک ايسا مشرق وسطي بنائيں جس كي بنياد اسرائيلى حكومت كے مفادات پر استوار ہواور

اسرائيل اس مشرق وسطي کا دارالحکومت بنے ليکن امريکہ کو اپنے اس شوم منصوبے میں بھی سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ۔
رہبر معظم انقلاب اسلامي نے حزب اللہ لبنان کے مقابلے میں اسرائیل کي طاقتور فوج کي شکست کو امريکہ کے نئے مشرق وسطي کي تشکیل کے منصوبے کي ناکامي قراردیتے ہوئے يادد‌ہاني کرائي کہ امريکي حزب اللہ لبنان کے مقابلے میں اسرائيلي فوج کي شکست کے بارے میں سوچ بھي نہیں سکتے تھے لیکن حزب اللہ کے مقابلے میں اسرائیلی حکومت کي 33 دن کي جنگ میں ذلت آمیز شکست نے واشنگٹن کو ایک اور ناکامي کا منہ دیکھنے پر مجبور کردیا وہ نہ صرف حزب اللہ سے ہتھیار نہیں چھین سکے بلکہ حزب اللہ اس جنگ کے نتیجے میں عالم اسلام کی نگاہوں میں پہلے سے کہیں زیادہ محبوب ، مضبوط ، توانا اور مقتدر بن گئی ہے